بہارستان

ظفر علی خان

اردو اکیڈمی پنجاب

لوہاری دروازہ لاہور

۱۹۳۷ء

الیکٹرک پریس لاہور میں باہتمام حافظ محمد عالم پرنٹر چھپا اور شیخ مبارک علی تاجر کتب اندرون لوہاری

اہل حدیث اور فتنہ فرنگ

سنتا ہوں میں کہ مشرق وسطیٰ میں آج کل
برقِ فرنگ تاک رہی ہے حجاز کو

خطرہ ہے شرق اردن و طرفِ عراق سے
ابن سعود شاہ شریعت نواز کو

یہ اس لئے کہ نجد میں اس نے کیا ہے فاش
دینِ مبیں کے سیزدہ صد سالہ راز کو

اسلام کو عرب میں جو قرنوں سے ہے نصیب
کھونا وہ چاہتا نہیں اُس امتیاز کو

شیدائیانِ کعبہ نے افسوس رکھ دیا
لندن کی آستاں پہ جبینِ نیاز کو

مل کر برادرانِ علی پوجنے لگے
برطانیہ کی حکمتِ باطل طراز کو

دہلی میں جا کے چھوڑ چکے ساقیانِ ہند
یثرب کے خم کدے کی مئے خانہ ساز کو

تھی ورنہ کب صلیب پرستوں کی یہ مجال
کرتے دراز یوں رسنِ حرص و آز کو

لیکن یہ کیا کہ پی گئے اہلِ حدیث بھی
نصرانیوں کی اس عربی ترکتاز کو

ان کا تو رشتہ ہے وہی دربارِ نجد سے
جو غزنوی سے جوڑ گیا تھا ایاز کو

بے شک پڑھیں نماز بپابندیٔ سنن
رفعِ یدین شرط ہے جس کے جواز کو

آمین بھی بعد فاتحہ ہو اس قدر بلند
فوراً ہی کان ہوں فلکِ حقہ باز کو

لیکن جو کام آئے نہ ابن سعود کے
چاٹیں لگا کے شہد ہم ایسی نماز کو

۱۰ جنوری ۱۹۲۵ء